© rasailojaraid.com

شورش کاشمیری

معاذاللہ

پہلوئے شیخ میں سرکار خدا خیر کرے
آج رونق پہ ہیں اخبار خدا خیر کرے

اپنے مرکز کی طرف لوٹ رہا ہے شاید
اک معشوقِ طرحدار خدا خیر کرے

میں تو کہتا نہیں احباب میں شہرت ہے یہی
بک گئے جبّہ و دستار خدا خیر کرے

اک طرف گیسوئے عذرائے سخن کی رونق
اک طرف حملۂ تاتار خدا خیر کرے

بسکہ ہے کاکلِ پیچاں کی تب وتابِ جدید
کھینچ لائی ہے سرِ دار خدا خیر کرے

شیخ جی! اس بتِ کافر سے حلالہ نہ کریں؟
دیکھتا ہوں یہی آثار خدا خیر کرے

مال عمدہ ہو تو گاہک بھی چلے آتے ہیں
خوب ہے گرمیٔ بازار خدا خیر کرے

اس زمانے کے رذیلوں کی پذیرائی پر
عرش والے ہیں نگوں سار خدا خیر کرے

جیسے خورشیدِ درخشاں پہ گہن کا سایہ
یوں اکٹھے ہیں گل و خار خدا خیر کرے

آ گیا منبر و محراب پہ الزامِ نوی
ہوگئی شیخ پہ یلغار خدا خیر کرے

شورشؔ اس دور میں قرطاس وقلم کی رونق
ہیں مرے طنزیہ اشعار خدا خیر کرے

© rasailojaraid.com